ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) کا ایکٹ، ۱۹۷۳ء

مندرجات

۱۔ مختصر عنوان، دائرکار اور آغاز نفاذ۔

۲۔ تعریفات۔

۳۔ مصارف زندگی الاؤنس۔

۳اے۔ مصارف زندگی الاؤنس کا سیکشن ۳ کے تحت قابل قبول الاؤنس کے علاوہ ہونا۔

۴۔ مصارف زندگی الاؤنس کی ادائیگی کی ذمہ داری۔

۵۔ مصارف زندگی الاؤنس کی ادائیگی کا وقت۔

۶۔ مصارف زندگی الاؤنس کی وصولی یا ادائیگی میں تاخیر کے دعویٰ جات۔

۷۔ مصارف زندگی الاؤنس کا اُجرت کا حصہ بن جانا۔

۸۔ مخصوص حقوق اور مراعات کا استثناء۔

۹۔ سزا۔

۱۰۔ جرائم کی سماعت۔

۱۱۔ [حذف کر دیا گیا]

ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) کا ایکٹ، ۱۹۷۳ء

[1](ا بابت ۱۹۷۴ء)

[۳۱ دسمبر ۱۹۷۳ء]

ملازمین کو مصارف زندگی الاؤنس کی ادائیگی کے لیے ایکٹ

ہرگاہ کہ یہ ضروری ہے کہ ملازمین کو مصارف زندگی الاؤنس کی ادائیگی اوران سے منسلک معاملات کے لیے اہتمام کیا جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ اعتراضات اور وجوہات کی تفصیل کے لیے دیکھئے، گزٹ آف پاکستان غیر معمولی، حصہ III، ۱۹۷۳ء، صفحہ ۱۸۸۳،
یہ ایکٹ، این، ڈبلیو، ایف، پی کے صوبائی زیر انتظام قبائلی علاقہ جات تک قابل اطلاق ہوگا، این۔ڈبلیو۔ایف۔پی، ۱۹۷۴ء، غیر معمولی، صفحہ ۱۹۹۔الف۔
یہ ایکٹ، بلوچستان کے صوبائی زیر انتظام قبائلی علاقہ جات تک قابل اطلاق ہوگا؛ بذریعہ اعلامیہ ۳ (SO(TA ۳۰/۳/۷۳ بتاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۷۴ء، دیکھئے گزٹ بلوچستان غیر معمولی شمار نمبر ۱۷ بابت ۱۹۷۴ء۔

15

۱۔ مختصر عنوان، دائرکار اور آغاز نفاذ۔ (۱) یہ ایکٹ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) ایکٹ، ۱۹۷۳ء کہلائے گا۔

(۲) اس کا نفاذ فی الفور ہوگا۔

(۳) یہ کل پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

۲۔ تعریفات۔ اس ایکٹ میں، جب تک کہ کوئی چیز موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،۔۔

(اے) ’’مصارف زندگی الاؤنس‘‘ سے اس ایکٹ کی دفعات کے تحت واجب الادا [۱][کوئی رقم] مراد ہے؛

(بی) ’’ملازم‘‘ سے مراد ملازمت پر رکھا گیا کوئی ایسا شخص ہے چاہے اسے براہ راست یا کسی دیگر شخص کے ذریعے مہارتی یا غیر مہارتی، ذہنی، تکنیکی، دفتری، دستی یا کوئی دیگر کام کرنے کے لیے اُجرت پر رکھا گیا ہو یا کسی کاروباری ادارہ {undertaking} کے معاملات کے حوالے سے خدمت کی فراہمی کے معاہدہ یا اپرنٹس شپ پر رکھا گیا ہو چاہے وہ تحریری ہو یا زبانی، صریحی یا معنوی، اور اس میں ایسا شخص بھی شامل ہے جسے نکال دیا گیا ہو لیکن ایسا شخص شامل نہیں [۲]☆☆☆☆☆ یا

جسے وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے مصارف زندگی میں اضافہ کی وجہ سے ریلیف دینے کے لیے کوئی الاؤنس دینے کا اہتمام کیا گیا ہو یا کیا جا سکتا ہو؛

(سی) ’’آجر‘‘ سے کسی کاروباری ادارہ {undertaking} کے تناظر میں ایسا شخص مراد ہے جو براہ راست یا کسی دیگر شخص کے ذریعے، اپنی جانب سے یا کسی اور شخص کی جانب سے کسی ملازم کو ملازمت پر رکھتا ہو اور اس میں شامل ہے۔

۱۔ بذریعہ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1974 (XLVII بابت 1974) کی دفعہ ۲ کی روسے ’’{اس رقم}‘‘ کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۲۔ بذریعہ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1975ء (۲۱ بابت 1975) کی دفعہ ۲ کی روسے ’’کوئی شخص جسے ماہانہ ایک ہزار ایک سو روپے کے برابر یا زائد اجرت پر ملازمت پر رکھا گیا ہو، یا‘‘ کو حذف کر دیا گیا؛ واوین میں موجود الفاظ ایکٹ 47 بابت 1974، کی دفعہ ۲ کی روسے ’’سات سو پینتیس‘‘ کے لیے تبدیل کیئے گئے۔

(i) اشخاص کی مجلس، چاہے وہ تشکیل شدہ ہو یا نہ ہو؛

(ii) ایسا شخص جسے کسی کاروباری ادارہ {undertaking} کے معاملات پر مکمل کنٹرول حاصل ہو اور اس میں اس کاروباری ادارہ {undertaking} کا مالک یا کاروباری ادارہ {undertaking} کے معاملات کسی دیگر شخص کو سونپے جانے کی صورت میں (چاہے اسے مینیجنگ ایجنٹ، ڈائریکٹر، مینیجر ایجنٹ، سپرنٹنڈنٹ، سیکرٹری، مالک کا نمائندہ یا کسی دوسرے نام سے پکارا جائے) ایسا دیگر شخص یا کسی اور صورت میں ایسا شخص بھی شامل ہے جو کسی ملازم کی نگرانی اور کنٹرول یا اسے اجرت کی ادائیگی پر مالک کو جواب دہ ہو؛ اور

(iii) ایسے کسی شخص یا اشخاص کی ایسوسی ایشن کا کوئی وارث، جانشین، منتظم {ایڈمنسٹریٹر} یا نمائندہ {assign}، جو بھی صورت ہو؛

(ڈی) ''کاروباری ادارہ'' {undertaking} سے مراد ہے۔

(i) کوئی جائے کار جس پر فی الوقت مغربی پاکستان دکانات اور جائے کار کا آرڈیننس، 1969ء (ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر ۸ بابت 1969) کا اطلاق ہوتا ہو، اور باوجود اس کے کہ اس کی دفعہ 5 میں کچھ بھی درج ہو، اس میں ایسے کلب، ہاسٹل اور میسز بھی شامل ہیں جنہیں منافع یا مالی فائدہ حاصل کرنے کے لیے قائم نہ کیا گیا ہو اور ایسی جائے کار بھی شامل ہیں جو بیمار، ضعیف اور نادار یا ذہنی مریض اشخاص کا اعلاج یا دیکھ بھال کرتی ہوں؛

(ii) کوئی تعمیراتی انڈسٹری جس پر فی الوقت مغربی پاکستان صنعتی اور تجارتی ملازمت (مستقل احکامات) کے آرڈیننس، 1968ء (ڈبلیو۔ پی آرڈیننس نمبر VI بابت 1968ء) کا اطلاق ہوتا ہو؛

(iii) کوئی فیکٹری جس کی وضاحت فیکٹریز ایکٹ، 1934ء (XXV بابت 1934ء) میں کی گئی ہو؛

(iv) کوئی کان {mine} جس کی وضاحت مائنز ایکٹ، 1923ء (IV بابت 1923ء) میں کی گئی ہو؛

(v) کوئی روڈ ٹرانسپورٹ سروس جس کی وضاحت روڈ ٹرانسپورٹ ورکرز آرڈیننس، 1961ء (XXVIII بابت 1961ء) میں کی گئی ہو؛

(vi) کوئی اخباری ادارہ جس کی وضاحت اخبار کے ملازمین (شرائط ملازمت) کا ایکٹ، 1973ء (LVIII بابت 1973ء) میں کی گئی ہو؛ اور

اس میں جائے کار کی ایسی کوئی بھی قسم شامل ہے جسے وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے کاروباری ادارہ {undertaking} قرار دے؛

(ای) ''اُجرت'' سے مراد خدمات کا معاوضہ ہے [۱]☆☆☆ جو خدمت کی فراہمی کے معاہدہ یا اپرنٹس شپ، چاہے وہ تحریری، زبانی، صریحی یا معنوی، کے تحت کسی ملازم کو نقد اور کسی بھی طرح کی کٹوتی کے زمرہ میں آئے بغیر واجب الادا ہو اور اس میں یکم اگست، 1973ء سے قبل واجب الادا یا ادا شدہ کوئی مہنگائی الاؤنس یا مصارفِ زندگی کے حوالہ سے کوئی اور اضافہ اور آجر کی جانب سے کسی ملازم کو منظور شدہ رخصت کی مدت کے حوالہ سے کوئی ادائیگی بھی شامل ہے، لیکن اس میں درج ذیل شامل نہیں۔

(i) اوورٹائم {overtime} کی کوئی ادائیگی؛ یا

(ii) ایسی رقم جو کسی ملازم کو اس کی ملازمت کی نوعیت کے باعث ہونے والے خصوصی اخراجات لوٹانے کی غرض سے دی گئی ہو؛ یا

(iii) سبکدوشی پر واجب الادا کوئی گریجویٹی؛ یا

(iv) بونس، مکان کے کرایہ، سواری {conveyance} الاؤنس، سفری الاؤنس یا کسی اور الاؤنس کے طور پر ادا کی گئی کوئی رقم۔

۱۔ ملازمین کے مصارفِ زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1977 (XXVI بابت 1977) الفاظ ''{مصارف زندگی الاؤنس کے علاوہ}'' کو دفعہ 2 کی رو سے حذف کر دیا گیا؛

ا[۳۔ **مصارف زندگی الاؤنس:۔** (ا)] ایسے ہر ملازم کو ۲[جس کی اُجرت سات سو پینتیس روپے سے زائد نہ ہو] یکم اگست، 1973ء کے دن یا اس کے بعد کی اس کی ملازمت کے حوالہ سے، چاہے وہ کام وقت یا مقدار کی بنیادوں پر ہو، آجر کی جانب سے مصارف زندگی الاؤنس ادا کیا جائے گا۔

(اے) ماہانہ پینتیس روپے کے مساوی، اگر اس کی اُجرت سات سو روپے سے زیادہ نہ ہو؛ یا

(بی) ایسی شرح پر جس سے اُس کی اُجرت سمیت کُل رقم سات سو پینتیس روپے ماہانہ بنے، اگر اس کی اُجرت سات سو روپے سے زیادہ ہو؛

وضاحت: اس دفعہ میں ''ماہ'' سے مراد چھبیس یوم کا عمومی دورانیہ ہے جسے اڑتالیس گھنٹے کام فی ہفتہ کے حساب سے شمار کیا گیا ہے۔

۳[(۲) ایسے ہر ملازم کو [جس کی اُجرت ایک ہزار ایک سو روپے سے زائد نہ ہو]، ذیلی دفعہ (ا) کے تحت قابل قبول {admissible} مصارف زندگی الاؤنس، اگر کوئی ہو، کے علاوہ 8 جون 1974ء کے دن یا اس کے بعد کی اپنی ملازمت کے حوالہ سے، چاہے وہ کام وقت یا مقدار کی بنیادوں پر ہو، آجر کی جانب سے مصارف زندگی الاؤنس ادا کیا جائے گا۔

(اے) ماہانہ پچاس روپے یا اس کی ماہانہ اُجرت کا دس فیصد، جو بھی زیادہ ہو، کے مساوی، اگر اس کی اُجرت ایک ہزار روپے سے زائد ہو؛ یا

(بی) ایسی شرح پر جس سے اس کی اُجرت سمیت کُل {رقم} گیارہ سو روپے ماہانہ بنے، اگر اس کی اُجرت ایک ہزار روپے سے زائد ہو ۴[لیکن گیارہ سو روپے سے کم ہو۔]

ا۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1974ء (XLVII بابت 1974) کی دفعہ ۳ کی رو سے ذیلی سیکشن (1) کے طور پر نیا نمبر دیا گیا۔

۲۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1974ء (XLVII بابت 1974) شامل کیا گیا۔

۳۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1975ء (LXI بابت 1975) کی دفعہ ۳ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۴۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1975ء (LXI بابت 1975) کی رو سے نئی ذیلی دفعہ (۳) کا اضافہ کیا گیا۔

[۱]-[(۳) ہر ملازم کو، ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲)، جو بھی صورت ہو، کے تحت قابل قبول {admissible} مصارف زندگی الاؤنس، اگر کوئی ہو، کے علاوہ 7 اپریل، 1975ء کو یا اس کے بعد کی اس کی ملازمت کے حوالہ سے، چاہے وہ کام وقت یا مقدار کی بنیادوں پر ہو، آجر کی جانب سے مصارف زندگی الاؤنس ادا کیا جائے گا جو پچیس روپے ماہانہ کے مساوی ہوگا]۔

[۲]-[(۴) ایسے ہر ملازم کو جس کی اُجرت پندرہ سو روپے سے زیادہ نہ ہو، ذیلی دفعہ (۱) اور ذیلی دفعہ (۲) یا ذیلی دفعہ (۳)، جو بھی صورت ہو، کے تحت قابل قبول {admissible} مصارف زندگی الاؤنس، اگر کوئی ہو، کے علاوہ، یکم جولائی، 1980ء کو یا اس کے بعد کی اس کی ملازمت کے حوالہ سے، چاہے وہ کام وقت یا مقدار کی بنیادوں پر ہو، آجر کی جانب سے مصارف زندگی الاؤنس ادا کیا جائے گا جو چالیس روپے ماہانہ کے مساوی ہوگا:

بشرطیکہ مذکورہ مصارف الاؤنس منہا {set off} کر لیا جائے گا۔

(اے) ایسی رقم کے عوض جو صنعتی تعلقات کا ایکٹ، 1969ء (XIX بابت 1969ء) کے تحت ہونے والے کسی معاہدہ یا تصفیہ یا سنائے گئے کسی فیصلہ کی صورت میں واجب الادا ہو جو یکم جنوری، 1980ء کو یا اس کے بعد سنایا گیا اور موثر ہوا ہو یا جو ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) ترمیم کے آرڈیننس، 1980ء کے آغاز نفاذ کے بعد ایک سال کے عرصہ کے اندر سنایا گیا اور موثر ہوا ہو؛ اور

(بی) ایسی رقم کے عوض جو اخبار کے ملازمین (شرائط ملازمت) کا ایکٹ، 1973ء (VII بابت 1973ء) کے تحت ہونے والے کسی ایسے فیصلہ کی صورت میں واجب الادا ہو جو 15 اپریل، 1980ء سے موثر ہوا۔]

۱۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1975ء (LXI بابت 1975) کی رو سے نئی ذیلی دفعہ (۳) کا اضافہ کیا گیا۔

۲۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا آرڈیننس، 1980ء (XXXII مجریہ 1980ء) کی دفعہ ۲، کی رو سے ذیلی دفعہ (۴) کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

[1]ـ[(۵) ایسے ہر ملازم کوجس کی اُجرت پندرہ سو روپے سے زیادہ نہ ہو، ذیلی دفعہ (۱)، (۲)، (۳) یا ذیلی

دفعہ (۴)، جو بھی صورت ہو، کے تحت قابل قبول {admissible} مصارف زندگی الاؤنس، اگر کوئی ہو، کے علاوہ یکم جولائی

، 1981 کو یا اس کے بعد کی اس کی ملازمت کے حوالہ سے، چاہے وہ کام وقت یا مقدار کی بنیادوں پر ہو، آجر کی جانب سے

مصارف

زندگی الاؤنس ادا کیا جائے گا جو چالیس روپے ماہانہ کے مساوی ہوگا:

بشرطیکہ مذکورہ مصارف زندگی الاؤنس منہا {set off} کر لیا جائے گا۔

(اے) ایسی رقم کے عوض جو صنعتی تعلقات کا ایکٹ 1969ء (XXIII بابت 1969ء) کے تحت ہونے والے کسی ایسے معاہدہ یا تصفیہ یا سنائے گئے کسی فیصلہ کی صورت میں مصارف زندگی میں اضافے پر ریلیف کے طور پر واجب الادا ہو جو یکم جنوری، 1981 کو یا اس کے بعد سنایا گیا اور موثر ہوا یا جو ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا آرڈیننس، 1981ء کے آغاز نفاذ کے بعد ایک سال کے عرصہ کے اندر سنایا گیا اور موثر ہوا؛ اور

(بی) ایسی رقم کے عوض جو کسی ایسے معاہدہ یا تصفیہ کی صورت میں واجب الادا ہو جو یکم جولائی، 1981ء کو سنایا گیا اور موثر ہوا جس کے تحت مصارف زندگی میں اضافے کی بنیاد پر باقاعدہ وقفوں کے بعد ملازمین کی تنخواہیں بڑھ جاتی ہوں [2]ـ[۔]

[3]ـ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ا۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا آرڈیننس، 1981ء (XXV مجریہ 1981ء) کی دفعہ ۲، کی رو سے ذیلی دفعہ (۵) کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

۲۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا آرڈیننس، 1980ء (XXXII مجریہ 1980ء) کی دفعہ ۲، کی رو سے ذیلی دفعہ (۴) کا اضافہ کیا گیا۔

۳۔ مالیات} فنانس {ایکٹ، 1986 (ا بابت 1986) کی دفعہ ۹ کی رو سے تبدیل کیا گیا اور حذف کیا گیا۔

وضاحت:۔ اس ذیلی دفعہ، [1][ذیلی دفعہ (۶) اور ذیلی دفعہ (۷) کے مقصد کے لیے اُجرت میں ہونے والا ایسا اضافہ جو عمومی سالانہ ترقی یا اوپر والے گریڈ میں ترقی پانے یا کسی ایسے الاؤنس کی وجہ سے ہو جو خصوصی طور پر مصارف زندگی میں اضافے پر ریلیف کی صورت میں نہ دیا جاتا ہو، مصارف زندگی میں ہونے والے اضافے پر ریلیف فراہم کرنے کی نیت سے دی گئی ترقی متصور نہیں ہوگا۔]

[2][(۶) ایسے ہر ملازم کو جس کی اُجرت پندرہ سو روپے سے زیادہ نہ ہو، ذیلی دفعات (۱)، (۲)، (۳) اور (۴) یا ذیلی دفعہ (۵)، جو بھی صورت ہو، کے تحت قابل قبول {admissable} مصارف زندگی الاؤنس، اگر کوئی ہو، کے علاوہ، یکم جولائی، 1985ء کو یا اس کے بعد کی اس کی ملازمت کے حوالہ سے، چاہے وہ کام وقت یا مقدار کی بنیادوں پر ہو، اس کے آجر کی جانب سے اُس کی اُجرت میں اس کی اُجرت کے ساڑھے تیرہ فیصد کی شرح سے اضافے کے طور پر ترقی دی جائے گی؛

بشرطیکہ اُجرت میں ہونے والا مذکورہ اضافہ منہا {set off} کرلیا جائے گا:

(اے) ایسی رقم کے عوض جو صنعتی تعلقات ایکٹ 1969ء (XXIII بابت 1969ء) کے تحت ہونے والے کسی ایسے معاہدہ یا تصفیہ سنائے گئے کسی فیصلہ کی صورت میں مصارف زندگی میں اضافے پر ریلیف کے طور پر واجب الادا ہو جو یکم جنوری، 1984 کو یا اس کے بعد سنایا گیا اور موثر ہوا؛ اور

(بی) ایسی رقم کے عوض جو ایسے معاہدہ یا تصفیہ کی صورت میں واجب الادا ہو جو یکم جنوری، 1985 کو طے پایا اور موثر ہوا، جس کے تحت مصارف زندگی میں اضافے کی بنیاد پر باقاعدہ وقفوں کے بعد ملازمین کی تنخواہیں بڑھ جاتی ہوں [3][]

[3]☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

۱۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا آرڈیننس، 1980ء (XXXII مجریہ 1980ء) کی دفعہ ۲، کی رو سے ذیلی دفعہ (۴) کا اضافہ کیا گیا۔

۲۔ بذریعہ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا آرڈیننس، 1985ء (XIV مجریہ 1985ء) کی دفعہ ۲، کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

۳۔ مالیات} فنانس {ایکٹ، 1986 (ا بابت 1986) کی دفعہ ۹ کی رو سے تبدیل کیا گیا، حذف کیا گیا اور اضافہ کیا گیا۔

15

۱[(۷) ایسے ہر ملازم کو جس کی اُجرت پندرہ سو روپے سے زیادہ نہ ہو، ذیلی دفعات (۱)، (۲)، (۳)، (۴)، (۵) یا ذیلی دفعہ (٦)، جو بھی صورت ہو، کے تحت قابل قبول{admissable} مصارف زندگی الاؤنس، اگر کوئی ہو، کے علاوہ، یکم جولائی، 1986ء کو یا اس کے بعد کی اس کی ملازمت کے حوالہ سے، چاہے وہ کام وقت یا مقدار کی بنیادوں پر ہو، اس کے آجر کی جانب سے اُس کی اُجرت کے اٹھارہ فیصد کی شرح سے اضافے کے طور پر ترقی دی جائے گی؛

بشرطیہ کہ اُجرت میں ہونے والا مذکورہ اضافہ منہا{set off} کرلیا جائے گا؛

(اے) ایسی رقم کے عوض جو صنعتی تعلقات ایکٹ 1969ء (XXIII بابت 1969ء) کے تحت ہونے والے کسی ایسے معاہدہ یا تصفیہ سنائے گئے کسی فیصلہ کی صورت میں مصارف زندگی میں اضافے پر ریلیف کے طور پر واجب الادا ہو جس میں یکم جنوری، 1984 کو یا اس کے بعد ترمیم کی گئی اور موثر ہوا؛

(بی) ایسی رقم کے عوض جو ایسے معاہدہ یا تصفیہ کی صورت میں واجب الادا ہو جو یکم جنوری، 1986 کو طے پایا اور موثر ہوا، جس کے تحت مصارف زندگی میں اضافے کی بنیاد پر باقاعدہ وقفوں کے بعد ملازمین کی تنخواہیں بڑھ جاتی ہوں؛ اور

(سی) ایسی رقم کے عوض جو ذیلی دفعہ (٦) کے تحت اُجرت میں ہونے والے اضافے کے طور پر واجب الادا ہو۔]

۱۔ مالیات} فنانس{ ایکٹ، 1986 (ا بابت 1986) کی دفعہ ۹ کی رو سے تبدیل کیا گیا، حذف کیا گیا اور اضافہ کیا گیا۔

15

۱[۳ا ے۔ مصارف زندگی الاؤنس کا سیکشن ۳ کے تحت قابل قبول {admissible}

{الاؤنس} کے علاوہ ہونا۔ ہر ملازم کو، ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲)، جو بھی صورت ہو، کے تحت قابل قبول {admissible} مصارف زندگی الاؤنس، اگر کوئی ہو، کے علاوہ یکم دسمبر 1990ء کو یا اس کے بعد کی اس کی ملازمت کے حوالہ سے، چاہے وہ کام وقت یا مقدار کی بنیادوں پر ہو، اس کے آجر کی جانب سے مصارف زندگی الاؤنس اس شرح سے اور اس علاقہ جات میں ادا کیا جائے گا جنھیں وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے وقتاً فوقتاً متعین کرے۔]

۴۔ مصارف زندگی الاؤنس کی ادائیگی کی ذمہ داری۔ ہر آجر اس ایکٹ کے تحت واجب الادا مصارف زندگی الاؤنس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا۔

۵۔ مصارف زندگی الاؤنس کی ادائیگی کا وقت۔ مصارف زندگی الاؤنس کسی کاروباری ادارہ {undertaking} کے رواج، دستور، طریقہ یا اس پر لاگو قانون کے مطابق اُجرت کے ساتھ ادا کیا جائے گا:

۲[بشرطیکہ کاروباری ادارہ {undertaking} میں ملازمت پر رکھے گئے ملازم کو دفعہ ۳ کے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت یکم اگست، 1973ء کو یا اس کے بعد لیکن ملازمین کے مصارف زندگی الاؤنس (ریلیف) ایکٹ، 1973ء (۱ بابت 1974ء) کے آغاز نفاذ سے قبل شروع ہونے والی کسی مدت کے لیے، یا اس دفعہ کے ذیلی دفعہ (۲) کے تحت جون، 1974ء کو یا اس کے بعد لیکن ملازمین کے مصارف زندگی الاؤنس (ریلیف) (ترمیم) ایکٹ، 1974ء کے آغاز نفاذ سے قبل شروع ہونے والی کسی مدت کے لیے ۳[یا اس دفعہ کے ذیلی دفعہ (۳) کے تحت 7 اپریل، 1975ء کو یا اس کے بعد لیکن ملازمین کے مصارفِ زندگی الاؤنس (ریلیف) (ترمیم) آرڈیننس، 1975ء کے آغاز نفاذ سے قبل] شروع ہونے والی کسی مدت کے لیے، جو بھی صورت ہو، واجب الادا مصارف زندگی الاؤنس ادا نہ کیے جانے کی صورت میں آجر آغاز نفاذ کے 30 دن کے اندر اس کی ادائیگی کرے گا۔

۱۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1992ء (XXVII بابت 1992ء) کی دفعہ ۲، کی رو سے نئی دفعہ ۳ الف کو شامل کیا گیا (نفاذ پذیر از ۹۰-۱۲-۱)۔

۲۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1974ء (XLVII بابت 1974ء) کی دفعہ ۴ کی رو سے اصل فقرہ شرطیہ کو تبدیل کیا گیا۔

۳۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1975ء (LXI بابت 1975ء) کی رو سے نئی ذیلی دفعہ (۳) کا اضافہ کیا گیا۔

(اے) ملازمین کے مصارف زندگی الاؤنس (ریلیف) ایکٹ، 1973ء (ا بابت 1974) کے دفعہ ۳ کے ذیلی دفعہ (ا) کے تحت واجب الادا مصارف زندگی الاؤنس کی صورت میں؛[ا]☆

(بی) ملازمین کے مصارف زندگی الاؤنس (ریلیف) (ترمیم) ایکٹ، 1974ء کے اس دفعہ کے ذیلی دفعہ (۲) کے تحت واجب الادا مصارف زندگی الاؤنس کی صورت میں [ا][؛اور]

[ا][(سی) ملازمین کے مصارف زندگی الاؤنس (ریلیف) آرڈیننس، 1975ء کے دفعہ کے ذیلی دفعہ (۳) کے تحت واجب الادا مصارف زندگی الاؤنس کی صورت میں]

۶۔ مصارف زندگی الاؤنس کی وصولی یا ادائیگی میں تاخیر کے دعویٰ جات۔ کسی ملازم کا مصارف زندگی الاؤنس اس ایکٹ کی دفعات کے برعکس روکے جانے یا ملتوی ہونے کی صورت میں وہ کارکن بذات خود یا اس ضمن میں اس کے مجاز شخص کے ذریعہ درخواست دے سکتا ہے۔

(اے) کسی ایسی جائے کار کی صورت میں جس پر فی الوقت مغربی پاکستان دکانات اور جائے کار کے آرڈیننس، 1969ء (ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر VIII بابت 1969) کا اطلاق ہوتا ہو، اس کے سیکشن ۱۲ کے ذیلی سیکشن (ا) کے تحت مقرر کردہ اتھارٹی کو مصارف زندگی الاؤنس کی وصولی کی غرض سے درخواست دے سکتا ہے جسے اس آرڈیننس کے مذکورہ دفعہ اور دفعہ ۱۱، ۱۳، ۲۱، ۲۳، ۳۰، اور ۳۳ کی دفعات کے تحت، جہاں تک ہو سکے اور ضروری ترامیم کے ساتھ، دائرہ اختیار حاصل ہو؛ اور

ا۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1975ء (LXI بابت 1975) کی روسے لفظ ''اور'' کو حذف کیا گیا۔

۲۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1975ء (LXI بابت 1975) کی روسے ختمہ کو تبدیل کیا گیا۔

۳۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1975ء (LXI بابت 1975) کی روسے نئی شق (سی) کا اضافہ کیا گیا۔

(بی) کسی دیگر صورت میں ادائیگی اُجرت ایکٹ، 1936ء کی دفعہ ۱۵ کے ذیلی دفعہ (ا)[15] کے تحت مقرر کردہ اتھارٹی کو مصارف زندگی الاؤنس کی وصولی کی غرض سے درخواست دے سکتا ہے جسے مذکورہ ایکٹ کے مذکورہ دفعہ اور دفعات ۶، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۲، ۲۳، اور ۲۶ کی دفعات کے تحت، جہاں تک ہو سکے اور ضروری ترامیم کے ساتھ، دائرہ اختیار حاصل ہو۔

۷۔ مصارف زندگی الاؤنس کا اُجرت کا حصہ بن جانا۔ باوجود اس کے کہ اس ایکٹ یا فی الوقت رائج کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہو، مصارف زندگی الاؤنس کسی دیگر قانون کے مقاصد بشمول پراویڈینٹ فنڈ، گریجویٹی، بونس، سوشل سکیورٹی سکیم [۱]؎[، اُجرت کی فہرست مرتب کرنے] اور اوور ٹائم کام کی اُجرت کا تخمینہ لگانے کے مقاصد کے لیے ملازمین کی [۲]؎☆ اُجرت کا حصہ بن جائے گا [۳]؎[:]

[۴]؎[بشرطیکہ معاوضہ کارکنان ایکٹ، 1923ء (VIII بابت 1923ء) ماسوائے اس کے سیکشن ۴، ادائیگی اُجرت ایکٹ، 1936ء (IV بابت 1936ء)، کمپنیوں کے منافع (شراکت کارکنان) کا ایکٹ، 1968ء (XII بابت 1968ء) یا صنعتی تعلقات کا ایکٹ 1969ء (XXIII بابت 1969ء)[کے مقاصد کے لیے مصارف زندگی الاؤنس کارکنان کی اُجرت کا حصہ نہیں بنے گا]۔

۱۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) ایکٹ، 1987ء (VI بابت 1987ء) کی دفعہ ۹ کی رو سے شامل کیئے گئے۔

۲۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) ایکٹ، 1977ء (XXVI بابت 1977ء) لفظ "**not**" {نہیں} حذف کیا گیا؛ اور یہ مورخہ 21 مئی، 1977ء کو گزٹ آف پاکستان (غیر معمولی)، حصہ ا، ایس۔3 میں شائع ہوا۔

۳۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) ایکٹ، 1977ء (XXVI بابت 1977ء) کی رو سے ختمہ کو تبدیل کیا گیا (نفاذ پذیر، ۱۔۵۔۱۹۷۷)۔

۴۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) ایکٹ، 1977ء (XXVI بابت 1977ء) کی رو سے فقرہ شرطیہ کا اضافہ کیا گیا (نفاذ پذیر، ۱۔۵۔۱۹۷۷)۔

15

۱[۸۔ **مخصوص حقوق اور مراعات کا استثناء۔** اس ایکٹ میں درج کچھ بھی ایسے کسی بھی حق یا مراعات کو

متاثر نہیں کرے گا جس کا کوئی ملازم حق دار تھا۔

(اے) دفعہ ۳ کے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت واجب الادا مصارف زندگی الاؤنس کی صورت میں، ملازمین کے مصارف زندگی الاؤنس (ریلیف) آرڈیننس، 1973ء (XXII بابت 1973ء) کے آغاز نفاذ سے فوراً پہلے؛ یا

(بی) دفعہ ۳ کے ذیلی دفعہ (۲) کے تحت واجب الادا مصارف زندگی الاؤنس کی صورت میں، ملازمین کے مصارف زندگی الاؤنس (ریلیف) آرڈیننس، 1974ء کے آغاز نفاذ سے فوراً پہلے؛ ۲[یا]

۳[(سی) دفعہ ۳ کے ذیلی دفعہ (۳) کے تحت واجب الادا مصارف زندگی الاؤنس کی صورت میں، ملازمین کے مصارف زندگی الاؤنس (ریلیف) (ترمیم) آرڈیننس، 1975ء کے آغاز نفاذ سے فوراً پہلے؛ یا

فی الوقت رائج کسی دیگر قانون کے تحت یا کسی فیصلہ، حکم، اقرارنامہ، تصفیہ، رواج یا دستور کے تحت جو ایسے آغاز نفاذ سے فوراً قبل نافذ العمل ہو۔

۱۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1974ء (XLVII بابت 1974ء) کی دفعہ ۵ کی رو سے اصل دفعہ ۸ کی جگہ تبدیل کیا گیا۔

۲۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1975ء (LXI بابت 1975) کی دفعہ ۵ کی رو سے لفظ ''or'' {یا} کا اضافہ کیا گیا۔

۳۔ ملازمین کے مصارف زندگی (ریلیف) (ترمیم) کا ایکٹ، 1975ء (LXI بابت 1975) نئی شق کا کو شامل کیا گیا۔

بشرطیکہ یکم اگست، 1973ء کو یا اس کے بعد لیکن مذکورہ آرڈیننس کے آغاز نفاذ سے قبل یا اس آرڈیننس کے آغاز نفاذ پر یا اس کے بعد لیکن ملازمین کے مصارف زندگی الاؤنس (ریلیف) (ترمیم) ایکٹ، 1974ء کے آغاز نفاذ سے قبل، جو بھی صورت ہو کوئی آجر کسی بھی وقت کسی فیصلہ، حکم، اقرار نامہ، تصفیہ، معاہدہ، رواج یا دستور کے حوالے سے کسی مدت کے لیے کوئی ایسی رقم ادا کر چکا ہو یا ادا کرنے کا ذمہ دار ٹھہرایا جا چکا ہو جس کا مقصد مصارف زندگی میں اضافہ ہونے کی بناء پر ریلیف فراہم کرنا ہو، تو ایسے آجر کو اس کی ادا کردہ رقم یا ایسی رقم جس کی ادائیگی کا اسے ذمہ دار ٹھہرایا جا چکا ہو اور کسی ملازم کو واجب الادا مصارف زندگی الاؤنس میں فرق، اگر کوئی ہو، ہونے کی صورت میں اس ملازم کو ایسی کسی مدت کے حوالہ سے اس فرق سے اضافی کوئی رقم ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

وضاحت:۔ اس شرط کے مقاصد کے لیے، اُجرت میں ہونے والا کوئی اضافہ جو عمومی سالانہ ترقی یا اوپر والے گریڈ میں ترقی پانے یا کسی ایسے الاؤنس کی وجہ سے ہو جو خصوصی طور پر مصارف زندگی پر ریلیف کی صورت میں نہ دیا جاتا ہو، مصارف زندگی میں ہونے والے اضافے پر ریلیف فراہم کرنے کی نیت سے دی گئی ترقی متصور نہیں ہوگا]۔

۹۔ سزا۔ کوئی آجر جو اس ایکٹ کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کرے تو وہ چھ ماہ تک کی قید بلا مشقت یا دو ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

۱۰۔ جرائم کی سماعت۔ کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت نہیں کرے گی ماسوائے اس کے کہ کوئی متاثرہ ملازم یا کسی ایسی رجسٹرڈ ٹریڈ یونین کا کوئی افسر جس کا وہ ملازم رکن ہو یا اس ضمن میں صوبائی حکومت کی جانب سے کوئی مجاز افسر اس سلسلہ میں تحریری شکایت کرے۔

۱۱۔ تنسیخ:۔ بذریعہ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلامیہ) کا آرڈیننس، 1981ء (۲۷ بابت ۱۹۸۱ء) دفعہ ۱۳ اور جدول دوم کی رو سے حذف کر دیا گیا؛